رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۴۳

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

یا اہل الکتاب تعالوا الی کلمۃ سواء بیننا و بینکم الا نعبد الا اللہ ولا نشرک بہ شیئا ولا یتخذ بعضنا بعضا اربابا من دون اللہ

حضرت مسیح موعود اور آپکی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا
اندریں دیں آمدہ از مادریم
آں کتاب حق کہ قرآن نام او
آں رسولے کش محمدؐ ہست نام
مہراو با شیر شد اندر بدن
ہست او خیر الرسل خیر الانام
ما از و نوشیم ہر آبے کہ ہست
آنچہ ما را وحی و ایمائے بود

مصطفیٰ ما را امام و پیشوا
ہم بریں از دار دنیا بگذریم
بادہ عرفاں ما از جام او ست
دامن پاکش بدست ما مدام
جاں شد و با جاں بخواہد شدن
ہر نبوت را بروشد اختتام
زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست
آں نہ از خود از ہماں جا بود

حضرت مسیح موعود اور آپکی جماعت کا مذہب

ما از و یابیم ہر نور و کمال
اقتدائے قول او در جان ماست
از ملائک و از خبر ہائے معاد
آں ہمہ از حضرت احدیت است
معجزات او ہمہ حق اندر است
معجزات انبیائے سابقین
بر ہمہ از جان و دل ایمان ما ست
یک قدم دوری ازاں روشن کتاب

وصل دلدار ازل بے او محال
ہر چہ ز و ثابت شود ایمان ما ست
ہر چہ گفت آں مرسل رب العباد
منکر آں مستحق لعنت است
منکر آں مورد لعن خدا ست
آنچہ و نفر آں بیانش بالیقین
ہر کہ انکارے کند از اشقیاست
نزد ما کفر است و خسران و تباب

اخبار پیغام صلح لاہور

قیمت

سالانہ لے ششماہی ہے سہ ماہی ۱۲ ماہوار ۵

اشاعت

ہفتہ میں تین بار یکشنبہ سہ شنبہ پنجشنبہ کو شائع ہوتا ہے

جلد ۳ | مدینۃ المسیح لاہور شنبہ مورخہ محرم الحرام ۱۳۳۴ھ مطابق ۱۵ نومبر ۱۹۱۵ء نمبر ۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

ایک ماہوار تاریخی رسالہ

ذیل میں جناب مولانا اکبر شاہ خاں صاحب کا ایک ضروری اعلان بمعہ حضرت امیر جناب مولانا مولوی محمد علی صاحب ایدہ اللہ کے تائیدی نوٹ کے شائع کیا جاتا ہے اس اعلان کی اہمیت کو ان ناظرین کرام کے آگے ہرگز بیان کرنے کی ضرورت نہیں جو گذشتہ کئی ماہ تک خاں صاحب کے زمانہ ایڈیٹری میں پیغام صلح کے خریدار رہے ہیں خاں صاحب کی اعلیٰ علمیت اور علم تاریخ میں آپ کی وسیع معلومات اور اس پر ان کے دلربا انداز بیان پر ریویو کرنا میرا کام نہیں۔ اس کی تھوڑی بہت جھلک اگر مل سکتی ہے تو آپ کے ان مضامین سے جو آپ یمرفی الارض اور دیگر مختلف عنوانوں سے پیغام صلح میں وقتاً فوقتاً لکھتے رہے ہیں۔ اس لئے ہمیں امید ہے کہ ناظرین کرام آپ کے اس ارادہ پر خوش ہونگے اور آپ کے اس اعلان اور حضرت امیر کے نوٹ کو ملاحظہ فرما کر آپ کو کافی امداد دیکر ثواب حاصل کرینگے اور اس رسالہ کی خریداری سے بیش بہا فوائد حاصل کرینگے جو اس کے اجراء سے خانصاحب موصوف کے مدنظر ہیں:- (ایڈیٹر)

"حقیقی پیشرو۔ حقیقی واعظ۔ حقیقی مصلح انبیاء علیہم السلام ہوتے ہیں۔ کیونکہ خدا تعالیٰ اُن کو لوگوں کی اصلاح کے لئے ہی مبعوث فرماتا ہے۔ جو لوگ قوموں اور ملکوں کی دینی و دنیوی اصلاح و ترقی کے لئے کوشش کرتے ہیں چونکہ وہ انبیاء علیہم السلام کے اغراض بعثت کو پورا کرنے والے ہوتے ہیں۔ اس لئے وہ زیادہ کامیاب اُسی وقت ہو سکتے ہیں جب کہ اپنے کاموں میں اُس طرز عمل کو اختیار کریں جس کی نظیر انبیاء علیہم السلام کے کاموں اور اُن پر نازل شدہ ہدایت ناموں میں کہیں نہ کہیں ضرور دستیاب ہو سکے۔ جامع جمیع کمالات انسانیہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی ہماری دینی و دنیوی اغراض زندگی کے لئے بہترین نمونہ اور قرآن کریم جو جامع جمیع تعلیمات حقہ ہے ہمارے دینی و دنیوی کاموں کے لئے بہترین دستور العمل ہے۔ قرآن کریم نے پند و نصیحت اور مفید باتوں کی طرف متوجہ کرنے کے کام میں جس طرز عمل کو اکثر و بیشتر اختیار کیا ہے وہ یہ ہے کہ بار بار باستانی حالات اور زمانہ ماسبق کی مناسب روداد یں لوگوں کے سامنے پیش کی جائیں۔ انسان کی فطرت ہی ایسی مخلوق ہوئی ہے کہ بندگوں کے حالات سن سن کر نصیحت و بصیرت حاصل کرے۔ لہذا فطرتوں کے خالق نے انسانی فطرت کے اس خاصہ کا کافی لحاظ رکھا ہے۔ اس مذکورہ بالا نکتہ پر غور کرتے ہوئے میرے دل میں یہ ارادہ پختہ ہوا ہے کہ میں ایک ایسا ماہوار رسالہ جاری کروں جو معناً اور حقیقتاً تو اخلاقی رسالہ ہو لیکن عام نگاہوں میں وہ خالص تاریخی رسالہ نظر آئے یعنی تہذیب اخلاق کا کام انجام دیتا ہوا ملک و قوم کی صحیح تاریخ بھی یاد کرا دے جس کی ارباب بصیرت جانتے ہیں کہ آجکل سخت ضرورت ہے۔ میرا خیال ہے کہ میں انشاء اللہ تعالیٰ اس کام کو کر سکونگا اور وہ رسالہ ملک و قوم کے لئے بہت ضروری اور اپنی شان کا شاید پہلا رسالہ ہوگا۔ میں اپنی دولت اور قابلیت کے سرمایہ کی بے مائیگی سے واقف ہوں اور اس لئے اپنا کوئی حق نہیں پاتا کہ لوگوں کو رسالہ کے بابرکت ہونے کے لئے پہلے سے یقین دلانے کی کوشش کروں۔ پہلا نمبر انشاء اللہ تعالیٰ شروع جنوری میں شائع ہو جائیگا۔ اپنے دوستوں سے گذارش ہے کہ اس نگارش کے ملاحظہ فرماتے ہی اپنے ارادہ سے مطلع فرمائیں کہ آیا آپ رسالہ کی (جس کا نام "عبرت" ہوگا) خریداری پر آمادہ ہیں؟ نیز اپنے قیمتی مشورہ اور اعانت سے دریغ نہ فرمائیں رسالہ کی قیمت عہ ششماہی سے زیادہ نہ ہوگی اور ضخامت تیس۔ چالیس صفحات مجھکو مخاطب

کرنے کے لئے ذیل کا پتہ کافی ہے:-

آکبر شاہ خان - نجیب آباد۔

حضرت امیر صاحبؓ کا ارشاد

مجھے خانصاحب کے اس ارادہ سے بہت خوشی ہوئی ہے۔ اور خانصاحب چونکہ علم تاریخ کے ماہر ہیں۔ اور اس وقت کوئی تاریخی رنگ کا رسالہ بھی مسلمانوں میں موجود نہیں۔ اس لئے میں امید کرتا ہوں۔ کہ یہ رسالہ ایک کمی کو پورا کرنیوالا اور بہت سے مفید سبق سکھانیوالا ہوگا۔ اور ہمارے احباب بالخصوص اور سب اہل اسلام عموماً اس کی قدردانی کرکے خان صاحب کی حوصلہ افزائی کرینگے۔ دعا بھی کرتا ہوں کہ اللہ تعالے اس کام میں برکت ڈالے اور ایڈیٹر رسالہ اور ناظرین رسالہ ہر دو کے لئے اسے بابرکت کرے۔ آمین۔ والسلام۔ محمد علی۔

تازہ برقی پیغامات
کوائف جنگ

دردانیال کی نقصانات

لنڈن ۱۱ نومبر۔ ذیل کے برطانی نقصانات کا اعلان کیا گیا ہے:-

ہلاک:- دوئم لفٹننٹ ۱۔

مجروحین:- لفٹننٹ ۲۔ دوم لفٹننٹ ۱۔

ہندوستانی نقصانات

دہلی ۱۱ نومبر۔ بحیرہ روم کے فوجی مہم کے نقصانات کی فہرست نمبر ۴۸ میں ہندوستانی سپاہ کے متعدد افسروں کا نام زمرۂ مقتولین میں درج ہے جو ۱-۲ و ۲-۱۰ گورکھان سے تعلق رکھتے تھے۔ اس کے علاوہ تین نمبر زخموں سے ہلاک اور کئی مجروح ہوئے۔ جن میں جمعدار ہاجیت گورانگ (۱-۴ گورکھان) اور صوبیدار گوجر سنگھ سکھیہ (۱-۵ گورکھان) شامل ہیں۔

لنڈن ۱۲ نومبر۔ ذیل کے مزید نقصانات کا اعلان کیا گیا ہے:-

ہلاک:- دوم لفٹننٹ ۱۔ اب ہلاک: کپتان ۲۔ لفٹننٹ ۱۔

مجروحین:- لفٹننٹ ۱۔ دوم لفٹننٹ ۳۔ اب مجروح:- دوم لفٹننٹ ۱۔

مفقود الخبر:- دوم لفٹننٹ ۱۔

ریاستہائے بلقان

نیک نیتی کے متعلق صفائے اطمینان:-

لنڈن ۱۰ نومبر۔ رائٹر کو معلوم ہوا ہے۔ کہ برطانیہ فرانس اور روس نے یونان کیلئے ۴ کروڑ فرانک قرضہ کا انتظام کر دیا ہے۔ اور یہ رقم گورنمنٹ یونان کے پاس پہنچ گئی ہے۔ اس قرضہ کے متعلق اس وقت گفت و شنید ہوئی تھی جب موسیو وینی زیلوس وزیر اعظم تھے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ جدید گورنمنٹ نے کل تمام دول یورپ کے پایہ تختوں میں اپنی غیر جانبداری قائم رکھنے کا اعلان کیا ہے۔ ....

پیرس۔ گورنمنٹ یونان نے ایک مراسلہ میں گورنمنٹ فرانس کو یقین دلایا ہے کہ "وہ اتحادی سلطنتوں کے متعلق مخلصانہ نیک نیتی" کی غیر جانبداری قائم رکھنے کا عزم بالجزم رکھتی ہے اور امید کرتی ہے کہ دول اتحاد ان بدباطن اشخاص کی رپورٹوں سے متاثر نہ ہوگی جو یونان اور دول اتحاد کے تعلقات کو معرض خطر میں ڈالنا چاہتے ہیں۔

شمال مغربی سرویا میں لیت ولعل جنگ

لنڈن ۱۱ نومبر۔ ایتھنز۔ سرو محاذ کی خبریں مبہم ہیں۔ لیکن اعلان کیا گیا ہے کہ جدید سرویا کے کرالیوو۔ کراغو جیواز ریلوے لائن پر قابض ہونے کی خبر غیر صحیح ہے۔ سرویوں کی اہم افواج مترو ویچہ سے درۂ قچانیک میں پہنچی ہیں۔ اور انہوں نے ریلوے سٹیشن پر بھی قبضہ کر لیا ہے۔ جہاں بلغاری اسکوب سے پریزرین کو جاتے ہوئے بڑھ آئے تھے۔ جنگی کارروائی شمال مغربی محاذ پر شدت نما رہی ہے۔ اور یہی علاقہ اب تمام حالت جنگ کی جولانگاہ بنتا جاتا ہے۔ کیونکہ سروی فوج جو شمال سے قیرشوہ اور نباستر کو روانہ کی جائے گی۔ وہ یہیں سے گذریگی۔ سروی گورنمنٹ مترو ویچہ سے قیرشوہ میں منتقل ہوگئی ہے۔

فرانسیسیوں اور بلغاریوں کی خونریز جنگ

لنڈن ۱۱ نومبر۔ سلانیک کا ایک پیغام بدھ کی شام کا مظہر ہے:- کہ کل سے ایک وسیع پیمانے پر سٹرومٹسا کے مابین جنگ ہو رہی ہے۔ بلغاریوں نے دو گھنٹے کے لئے عارضی صلح کی درخواست کی تھی تاکہ وہ اپنے مُردوں کو دفن کرلیں اور زخمیوں کو فراہم کرلیں۔ لیکن انہیں صرف دو گھنٹہ کی مہلت دی گئی۔

قچانیک کی اہمیت

لنڈن ۱۲ نومبر۔ سلانیک کے تار۔ قچانیک کی تنگ وادی پر جو اسکوب کے شمال میں ہے سروی قبضے کی اہمیت پر بہت زور دے رہے ہیں۔ کیونکہ اس سے بلغاری حملہ میدان کوسووو کیطرف نہیں بڑھ سکیگا۔ جنرل بوائووچ کی فوج جو تنگ وادی مذکور کی محافظ تھی۔ پسپا ہونے پر مجبور ہوئی۔ نیز اُسے پرشٹین پر اہم مورچے چھوڑنے پڑے۔ اور وہ مترو ویچہ کی جانب روانہ ہوگئی۔ لیکن جنرل بوائووچ کو موریوا ڈویژن اور دریائے ڈرینا سے دو رجمنٹوں کی کمک پہنچ گئی۔ جو ڈبل کوچ

کرتی ہوئی سرو پا قدم سے آپہنچی۔ اُسنے غیر معمولی تندی کے ساتھ بلغاریوں پر جوابی حملہ کیا۔ اور وادی مذکورہ کا بیشتر حصہ دوبارہ فتح کرلیا۔

ہفتہ کے روز ڈیران کے متصل جو جنگ بلغاریوں سے ہوئی تھی۔ اس میں برطانیوں کے ۵ مقتول و مجروح ہوئے۔

بظاہر کوپریلی پر فرانسیسی قبضے کی خبر بلیث اند فعت ہے۔

برطانی اور فرانسیسی افسران نے اس سڑک کا ملاحظہ کیا ہے۔ جو بحیرہ ایڈریاٹک کی بندرگاہ دوسمیہ براستہ البانیہ ترانا سے دلوینہ۔ لسکوویچ اور کوریچہ سے ہوتی ہوئی مناستر کو چلی جاتی ہے۔ اسے انہوں نے سامان غذا اور افواج کی بہمرسانی کے لئے مناسب پایا ہے۔

شہزادہ ویڈ کی

لنڈن ۱۲ نومبر۔ پیرس۔ روما کا ایک تار مظہر ہے کہ شہزادہ ویڈ سابق پریسٹ البانیہ بلغاری ہیڈ کوارٹر میں ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ بلغاریوں کا البانیہ کے بارے میں کیا خیال ہے۔

ایوان یونان کی برخاستگی

لنڈن ۱۰ نومبر۔ ایتھنز۔ گورنمنٹ کے حلقے میں بیان کیا جاتا ہے کہ برخاستگی ایوان کا فیصلہ کر لیا گیا ہے۔

لنڈن ۱۲ نومبر۔ رائٹر کا تار ایتھنز سے مظہر ہے کہ ایوان برخاست ہوگیا ہے۔ انتخاب ۱۹- دسمبر کو عمل میں آئیگا۔

یونانی بجٹ

لنڈن ۱۲ نومبر۔ سالانیک کا ایک تار مظہر ہے کہ یونانی بجٹ بابت ۱۹۱۵ء میں ایک کروڑ ۳۴ لاکھ پونڈ کی کمی ہوگی۔

ایک وزیر فرانس کی روانگی یونان کو

لنڈن ۱۲ نومبر۔ پیرس۔ وزیر ڈینس کوچین کل شب فرانسیسی سپاہ کا معائنہ کرنے کے لئے روانہ سالانیک ہوئے۔

لنڈن ۱۲ نومبر۔ پیرس۔ موسیو ڈینس کوچین جن کے سپرد تاحال وزارت کا کوئی کام نہیں ہوا۔ ایک خاص مقصد سے یونان کو جا رہے ہیں۔ ان کی یہ روانگی اہم متصور ہوئی ہے کیونکہ وہ سربرآوردہ یونانی مدبّروں کے گہرے دوست ہیں۔

گورنمنٹ رومانیا نے روسی جہاز روک لئے

لنڈن ۱۱ نومبر۔ بکارسٹ کا ایک تار بنام ٹائمز مظہر ہے۔ کہ ۸۶ روسی ملّاح مسلح کشتیوں سے جو دریائے ڈینیوب کے رومانوی ساحل پر تھیں۔ ٹرنوسیورین میں پہنچے ہیں۔ گورنمنٹ رومانیہ نے روسی جہازوں کو جو سامان حرب سے لدے ہوئے اور رومانوی بندرگاہوں میں ہوں روک لیا۔

www.aaiil.org